

Die Anhörung im Asylverfahren – Übersetzung in Urdu

سیاسی پناہ کے عمل کے دوران سماعت

جرمنی میں سیاسی پناہ کے متلاشیوں کے لئے ہدایات

چوتھا ایڈیشن، دسمبر ۲۰۱۶

Unabhängige Asylverfahrensberatung finden Sie an diesen Orten in Bielefeld:

- Unterkunft „Oldentruper Hof“, Niedernholz 2, Bielefeld
- Unterkunft „Hotel Südring“, Gütersloher Str. 259, Bielefeld
- Zentrale Ausländerbehörde (ZAB), Am Stadtholz 26, Bielefeld

You find independent consultation on the asylum process in the EAE Bielefeld here:

- Camp “Oldentruper Hof”, Niedernholz 2, Bielefeld
- Camp “Hotel Südring”, Gütersloher Str. 259, Bielefeld
- Zentrale Ausländerbehörde (ZAB), Am Stadtholz 26

Sie können mit diesen Personen sprechen: / You can talk with:



Richard Reifengerst, 0163/7400353 (Südring/ZAB)

Olga Lakizyuk, 0178/9090486 (Hotel Südring)



Johanna Hermann, 0521/546515-62 (Hotel Südring)

Ari Faizy, 0521/546515-64 (Hotel Südring)

Sophia Stockmann, 0521/546515-63 (Oldentruper Hof/ZAB)



Pia Villasenor, 0521 / 23828916 (Oldentruper Hof)



Fachdienste Migration
und Integration

Johanna Kellner, 0521/20899902 (Oldentruper Hof/ZAB)



یہ کتابچہ آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں www.asyl.net پر (Arbeitshilfen/Publikationen کے تحت)۔

Impressum:

Die Anhörung im Asylverfahren, Hinweise für Asylsuchende in Deutschland.
4. Auflage, Dezember 2016

Herausgeber und ©: Informationsverbund Asyl und Migration e. V., Haus der Demokratie und Menschenrechte,
Greifswalder Str. 4, 10405 Berlin, kontakt@asyl.net

Die erste Auflage wurde erstellt in Zusammenarbeit mit dem Info-Bus für Flüchtlinge, München.
V. i. S. d. P.: Michael Kalkmann, c/o Informationsverbund Asyl und Migration
Unveränderte und vollständige Vervielfältigung und Weitergabe ist gestattet.

Die Inhalte des Merkblatts sowie die Übersetzungen wurden mit größtmöglicher Sorgfalt erstellt. Eine Haftung für inhaltliche Richtigkeit, Vollständigkeit und Aktualität der Informationen bzw. der Übersetzungen sowie für Schäden, die aus der Verwendung der Informationen bzw. der Übersetzungen entstehen, kann nicht übernommen werden. Rückmeldungen zur Qualität oder Aktualität der Informationen bzw. Übersetzungen richten Sie bitte an den Informationsverbund Asyl und Migration.

Die Erstellung und die Übersetzungen der 4. Auflage 2016 erfolgten im Rahmen des Programms „Koordinierung, Qualifizierung und Förderung der ehrenamtlichen Unterstützung von Flüchtlingen“. Das Programm und diese Publikation wurden gefördert durch die Beauftragte der Bundesregierung für Migration, Flüchtlinge und Integration.

Weitere Informationen zum Programm unter:

fluechtlingshelfer.info

Informationen für Flüchtlingshelferinnen und -helfer

Gefördert durch:



Die Beauftragte der Bundesregierung
für Migration, Flüchtlinge und
Integration

Wir sind's! *
Die Einwanderungsgesellschaft gestalten

اس کتابچے کے متعلق

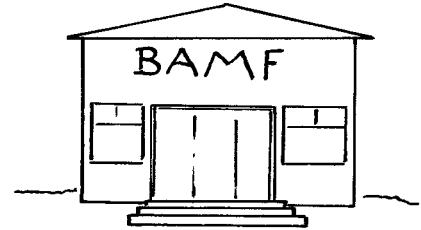
اس کتابچے میں ہم آپ کو سیاسی پناہ کے عمل میں سماعت سے متعلق کچھ ہدایات دیں گے۔ یہ سماعت اس بات کے اظہار کا سب سے اہم موقع ہے کہ آپ کو اپنا ملک کس وجہ سے چھوڑنا پڑا۔ یہ سماعت اس بات کا تعین کرنے میں فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہے کہ آپ جرمنی میں تحفظ حاصل کر سکتے ہیں کہ نہیں۔ لہذا آپ کو اس سماعت کیلئے اچھی طرح سے تیاری کرنا چاہیے۔

سماعت سے پہلے بہتر ہوگا کہ آپ ایک وکیل یا پناہ گزینوں کے لئے مرکز مشاورت جائیں۔ جرمنی میں متعدد آزاد ادارے موجود ہیں جو پناہ گزینوں کو مفت مشورہ دیتے ہیں۔ مراکز مشاورت کی معلومات ممکن ہے آپ کو پناہ کے لیے درخواست دیتے وقت مل جائیں۔ اگر نہ ملیں تو آپ اپنی رہائشگاہ میں سماجی کارکن سے پوچھیں۔ مراکز مشاورت کا پتہ آپ کو انٹرنیٹ کے ایڈریس www.asyl.net پر "پتے" کے نیچے بھی مل سکتا ہے۔



سیاسی پناہ کی درخواست کیا ہے؟

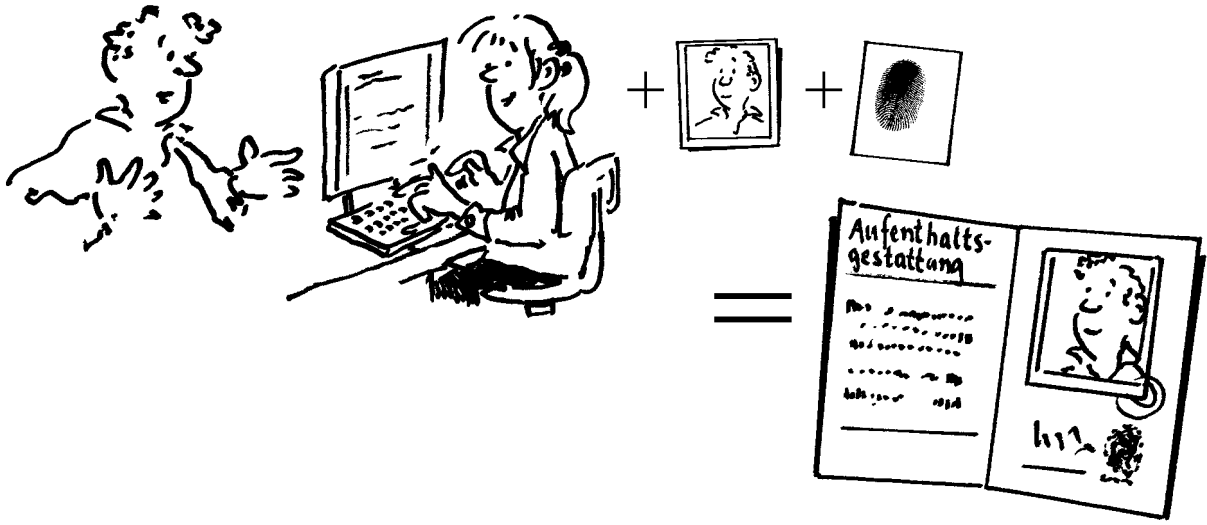
سیاسی پناہ کے لئے آپ درخواست Bundesamt für Migration und Flüchtlinge (BAMF) میں جمع کروا سکتے ہیں۔ اگر آپ دیگر سرکاری اداروں (مثلاً پولیس) میں سیاسی پناہ کے لئے درخواست دیں گے، تو آپ کو وہاں سے BAMF بھیجا جائے گا۔ اس کے بعد فیصلہ ہوگا کہ کون سا BAMF کا دفتر آپ کی پناہ کی درخواست کے لئے ذمہ دار ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ یہ دفتر وہیں ہو جہاں آپ قیام پذیر ہیں۔ اگر دفتر جرمنی کے کسی اور مقام پر واقع ہو، تو آپ کو سفر کر کے وہاں جانا ہوگا۔ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ آپ بلا تاخیر اپنے متعلقہ دفتر میں جائیں، بصورت دیگر سیاسی پناہ کی کاروائی میں آپ کے لیے سنگین نقصانات ہو سکتے ہیں۔



یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کے متعلقہ BAMF کے دفتر میں آپ کی درخواست فوری طور پر جمع نہ ہو سکے۔ لیکن اس صورت میں آپ کو کم از کم ایک سبب شناختی دستاویز ملنا چاہئے جس کو (Ankunftsnachweis) کہتے ہیں۔ اگر آپ کی اساتلم کے لئے درخواست کئی ہفتوں تک بھی جمع نہیں ہو سکے، تو کسی مرکز مشاورت سے لازماً رابطہ کریں۔

جب آپ درخواست جمع کرائیں گے تو اس وقت آپ کی تصاویر اور انگلیوں کے نشانات لیے جائیں گے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ سے اس وقت آپ کے بارے میں، آپ کی آخری رہائش گاہ آپ کے ملک میں، آپ کے والدین، نانا، نانی، دادا، دادی اور آپ کے جرمنی کے سفر کے بارے میں سوالات کیے جائیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ سارے سوالات سماعت کے دوران آپ سے پوچھیں جائیں کیونکہ طریقہ کار یہاں یکساں نہیں۔

اگر آپ کی پناہ کی درخواست رجسٹرڈ ہو جائے تو آپ کو "Aufenthaltsgestattung" نامی ایک دستاویز دی جائے گی۔ یہ شناختی دستاویز کے طور پر کام کرتا ہے اور اسے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا ضروری ہے۔



ضروری: BAMF کی طرف سے پوسٹ

- اگر آپ کو BAMF کی طرف سے خط موصول نہ ہو تو یہ آپ کی پناہ کی کارروائی میں مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ لہذا آپ ہر روز ڈاک چیک کریں کہ آیا آپ کے خط آئے ہیں یا نہیں۔ اگر آپ کی رہائشگاہ میں نئی آنے والی ڈاک کے لیے نوٹس لگتا ہے تو روزانہ وہاں چیک کریں۔ بصورت دیگر آپ اس شخص سے معلوم کریں جو آپ کی رہائشگاہ میں ڈاک تقسیم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔

- اگر آپ نقل مکانی کرتے ہیں یا آپ کو کسی اور جگہ بھیجا جاتا ہے تو آپ فوراً BAMF کو اپنے نئے پتے سے آگاہ کریں۔ یہ معلومات فراہم کرنا ہر صورت آپ کی ذمہ داری بنتی ہے باوجود اس کے کہ دیگر انتظامی اداروں کو آپ کا نیا پتہ معلوم ہو۔ اگر آپ کا کوئی وکیل ہو تو اسے بھی فوراً مطلع کریں۔

سیاسی پناہ کی کاروائی میں کیا شامل ہے؟

سیاسی پناہ کے عمل میں BAMF مندرجہ ذیل سوالات چیک کرتی ہے:
- کیا جرمنی سیاسی پناہ کے عمل کے لئے ذمہ دار ہے؟ (اس سے متعلق معلومات صفحہ کے آخر میں موجود ڈبہ میں ملاحظہ کریں)

- اگر جرمنی سیاسی پناہ کا عمل انجام دیتا ہے تو: کیا آپ پر آپ کے ملک میں ظلم و ستم کیا گیا اور واپسی کی صورت میں آپ کو کس چیز کا خطرہ ہو سکتا ہے۔
پناہ طلب کرنے والوں کے لئے یہ بات متنبز ہو سکتی ہے کہ یہ تمام سوالات بعض اوقات ایک ہی گفتگو کے دوران پوچھ لئے جاتے ہیں اور بعض اوقات الگ الگ گفتگو میں ان کے متعلق پوچھا جاتا ہے۔ بہر حال BAMF کے لئے یہ لازمی ہے کہ ہر ملاقات کے آغاز میں آپ کو مطلع کرے کہ آج کی گفتگو کس بارہ میں ہوگی۔

- "ڈبلن طریقہ کار" کے تحت ذمہ داری کا جائزہ

یورپ میں جرمنی سمیت کئی ممالک میں ایک مصالحت کے تحت یہ طے پایا کہ ان میں سے صرف ایک ملک پناہ کی درخواست پر کاروائی کے لئے ذمہ دار ہوگا۔ اس سلسلے میں ان ممالک کا آئرلینڈ کے دارالحکومت ڈبلن میں ایک معاہدہ طے پایا۔ جس طریقہ کار کے مطابق اس ذمہ داری کا فیصلہ کیا جاتا ہے اس کو اس وجہ سے ڈبلن کا طریقہ کار بھی کہا جاتا ہے۔
ڈبلن طریقہ کار کے تحت یہ ممکن ہے کہ آپ کی سیاسی پناہ کی کاروائی جرمنی کے علاوہ کسی اور یورپی ملک میں کی جانی پڑے۔ اس کا امکان خاص طور پر ہے جب

- اگر آپ پہلے سے ہی کسی دوسرے یورپی ملک میں پناہ کی درخواست کر چکے ہیں
- اگر آپ کو کسی دوسرے یورپی ملک میں حکام کی طرف سے رجسٹرڈ کیا جا چکا ہو
- اگر آپ کسی دوسرے یورپی ملک کی طرف سے جاری کردہ ویزا کے ساتھ سفر کر کے آئے ہوں یا
- اگر دیگر ثبوت موجود ہوں جس سے ثابت ہوتا ہو کہ آپ کسی دوسرے یورپی ملک میں مقیم رہ چکے ہوں۔

آپ کو ہر صورت کسی مرکز مشاورت یا اپنے وکیل سے معلوم کرنا چاہئے کہ آیا کوئی ایسی صورت تو نہیں کہ جرمنی آپ کی پناہ کی درخواست کے لئے ذمہ دار ملک نہ ہو۔ اگر یہ معاملہ ہے تو جرمنی میں آپ کی پناہ کی کاروائی کو بغیر وجوہات کی جانچ پڑتال کیے ختم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے آپ اب یورپ میں کہیں اور سیاسی پناہ حاصل نہیں کر سکتے۔ بلکہ آپ کو یہ کہا جائے گا کہ آپ اپنی سیاسی پناہ کی درخواست متعلقہ ملک میں چیک کروائیں۔ وہاں پر بھی آپ کو تحفظ حاصل ہو سکتا ہے۔ BAMF پر واجب ہے کہ آپ کو ڈبلن طریقہ کار کے بارے میں مطلع کرے۔ اس حوالے سے آپ کو BAMF کی طرف سے تحریری معلومات دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ آپ کے ساتھ ایک اضافی گفتگو ہونا ضروری ہے جس میں آپ کو ڈبلن طریقہ کار کے بارے میں بتایا جائے۔

یہ گفتگو اس سماعت کے دوران بھی شامل کی جاسکتی ہے جس میں آپ اپنی سیاسی پناہ کی درخواست کی وجوہات کی وضاحت کریں گے۔ لیکن یہ گفتگو سماعت سے علیحدہ بھی کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ کے نزدیک کوئی خاص وجوہات ہوں جس کی بنا پر آپ کی پناہ کی درخواست کا کسی دوسری یورپی ملک کی بجائے جرمنی میں جائزہ لیا جائے جانا چاہئے تو آپ کو اسی سماعت میں ان وجوہات کو پیش کرنا ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے خاندان کے اراکین جرمنی میں مقیم ہیں یا آپ کو کسی دوسرے یورپی ملک میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں فکر ہو تو آپ یہ بات سماعت میں ضرور بتائیں۔

اگر پہلے سے ہی کسی دوسرے یورپی ملک میں آپ کی پناہ کی درخواست پر فیصلہ کیا جا چکا ہے، تو عام طور پر آپ کے لئے کوئی نئی سیاسی پناہ کی کاروائی جرمنی میں منعقد نہیں کی جائیگی۔ لیکن مستثنیات بھی ہیں، اس لئے مناسب ہے کہ آپ اس بارے میں کسی مرکز مشاورت یا ایک وکیل سے ضرور بات کریں۔

سیاسی پناہ کے عمل میں کن باتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے ؟

اگر سیاسی پناہ کی کاروائی جرمنی میں ہو رہی ہے تو بنیادی طور پر اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ آپ کو ایک پناہ گزین کے طور پر تسلیم کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔ فیصلہ کن عنصر اس بات پر ہوگا کہ کہیں آپ کی آبائی ملک واپسی پر آپ کو ظلم و ستم کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خاص طور پر جب آپ کی زندگی خطرے میں ہو یا آپ کو جسمانی نقصان کا اندیشہ ہو یا آپ کی آزادی کو خطرہ ہو۔ تاہم دیگر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے بھی ظلم و ستم مراد ہوگا اگر ان کے بھی اسی طرح شدید نتائج ہوں۔ اس بات کا بھی جائزہ لیا جائے گا کہ آیا آپ کو ایک مخصوص "خصوصیت" کے تحت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا تو نہیں۔ اس سے مراد آپ کی ذاتی خصوصیات (آپ کی جلد کی رنگت، آپ کی جنس، آپ کا جنسی رجحان) یا سیاسی اور مذہبی عقائد بھی ہو سکتی ہیں۔

اگر ظلم و ستم کا کوئی خطرہ نہ بھی پایا جائے تو اس سے پناہ کی درخواست کا جائزہ ختم نہیں ہو جاتا۔ BAMF کے لئے یہ لازمی ہے کہ اس بات کا بھی جائزہ لے لے کہ آپ کو اپنے آبائی ملک میں دیگر خطرات کا سامنا تو نہیں۔ مثال کے طور پر آپ کو "subsidiärer Schutz" (امکانی تحفظ) حاصل ہو سکتا ہے اگر آپ کو اپنے ملک میں خانہ جنگی کی وجہ سے خطرات لاحق ہیں۔

اس بات کی بھی تحقیق کی جائیگی کہ کہیں آپ کو دیگر سنگین خطرات لاحق تو نہیں۔ یہ معاملہ تب ہو سکتا ہے جب مثلاً آپ کسی بیماری کی وجہ سے یا مخصوص سنگین حالات کی وجہ سے اپنے آبائی ملک میں زندہ نہیں رہ سکتے ہوں۔ اگر ایسا ہے تو BAMF ("Abschiebeverbot") کا تعین کریگا۔

اہم سوال ہمیشہ یہ ہوگا کہ کیا جرمنی آنے سے پہلے آپ کے پاس یہ موقع تھا کہ کسی اور جگہ تحفظ حاصل کر لیتے۔ اس سے مراد کوئی اور ملک یا آپ کے آبائی ملک میں ایک علاقہ ہو سکتا ہے۔ اگر جرمن حکام یہ فیصلہ کریں کہ آپ کو کسی دوسری جگہ تحفظ مل سکتا ہے اور آپ وہاں واپس جا سکتے ہیں تو آپ کو جرمنی میں تحفظ دینے سے انکار کیا جاسکتا ہے۔

سماعت کے لئے دعوت

سماعت آپ کی سیاسی پناہ کے کامیاب ہونے یا نہ ہونے میں فیصلہ کن حیثیت رکھتی ہے۔ قطع نظر اسکے کہ آپ کسی اور انتظامی ادارے کو (مثلاً پولیس) یا اپنی اندراج کی رجسٹریشن کے وقت، اپنے فرار کی وجوہات بتا چکے ہوں۔ اہم یہ ہے کہ آپ BAMF کو سماعت کے دوران کیا کہتے ہیں۔

آپ کی سیاسی پناہ کی درخواست جمع کرنے کے بعد ہو سکتا ہے کہ سماعت صرف چند گھنٹوں یا چند دن بعد ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سماعت کی تاریخ ملنے میں کئی ماہ لگ جائیں۔ BAMF کے بعض دفاتر میں بعض مخصوص ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد کو سماعت کے لئے تاریخ جلدی ملتی ہے کیونکہ BAMF سمجھتا ہے کہ ان لوگوں کی درخواستوں کی کامیابی کے امکانات یا تو بہت اچھے یا بہت برے ہیں۔ لہذا BAMF امید رکھتا ہے ان ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد کی درخواستوں پر جلد فیصلہ کرنا ممکن ہو گا۔ البتہ آپ اپنی درخواست کی کامیابی کے امکان اس بات سے اخذ نہیں کر سکتے کہ اپنی سماعت کا پناہ کی درخواست کے فوری بعد ہوتی ہے یا نہیں۔ یہ ممکن ہے کہ کاروائی میں اس وجہ سے بھی تاخیر ہو کیونکہ BAMF کے دفتر میں پہلے سے ہی کافی تعداد میں درخواستیں موجود ہوں جن پر کاروائی کرنے والی ہو۔ بہر حال BAMF کے لئے یہ ہر صورت میں لازم ہے کہ ان وجوہات کا جائزہ لے جن کا ذکر آپ سماعت میں کر چکے ہوں۔ آپ کی درخواست صرف اس وجہ سے مسترد نہیں ہو سکتی کیونکہ آپ کا تعلق ایک مخصوص ملک سے ہے۔

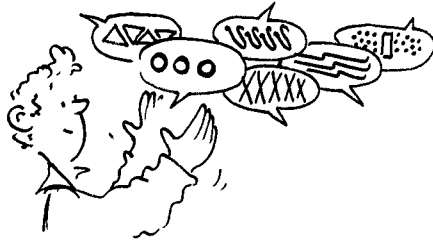
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو BAMF اضافی ملاقات کی تاریخ دے جس میں آپ سے پوچھا جائے کہ آپ پہلے دیگر یورپی ممالک میں بھی رہ چکے ہیں۔ اس پوچھ گچھ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آیا کہیں دوسرے یورپی ممالک آپ کی سیاسی پناہ کی درخواست کی کاروائی کے لیے ذمہ دار تو نہیں۔ لہذا یہ ملاقات (ڈبلن طریقہ کار) کا حصہ ہے (معلومات کے لیے صفحہ ۳ پر باکس دیکھیں)۔

اگر پناہ کی درخواست ڈبلن طریقہ کار کی وجہ سے وقت سے پہلے ہی مسترد نہیں کی جاتی تو آپ کو ("Anhörung gemäß § 25 Asylgesetz") تحریری طور پر سماعت کے لئے مدعو کیا جائے گا۔ اگر آپ سماعت کی تاریخ پر نہیں آسکتے مثلاً، کسی بیماری کی وجہ سے تو براہ مہربانی BAMF کو فوری طور پر مطلع کریں اور ایک طبی سرٹیفکیٹ جمع کروائیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ سماعت کی دعوت بہت دیر سے پہنچے اور آپ وقت سے سماعت کے لیے نہ آسکیں یا سماعت کی تاریخ پہلی ہی گزر چکی ہو۔ اس صورتحال میں آپ لازماً فوری طور پر BAMF کو مطلع کریں اور کسی مرکز مشاورت یا وکیل سے بات کریں۔ اگر سماعت کی تاریخ آپ کی وجہ سے ضائع نہیں ہوئی تو BAMF آپ کو سماعت کے لیے لازماً ایک نئی تاریخ دے گا۔

سماعت کے دوران BAMF کا کوئی کارکن ذاتی طور پر آپ سے اپنا ملک چھوڑنے کی وجوہات پوچھے گا۔ یہ سماعت آپ کی پناہ کی درخواست کا جواز پیش کرنے کا سب سے اہم موقع ہے۔ آپ کسی بھی صورت اس تاریخ کو ضائع مت ہونے دیں اور اس کی اچھی طرح سے تیاری کریں۔ سماعت کے لیے آپ مقررہ وقت پر پہنچیں۔ یہ ہو سکتا ہے کہ سماعت شروع ہونے سے پہلے آپ کو کچھ دیر کے لیے انتظار کرنا پڑے۔ اس صورت میں بہتر ہے کہ آپ کھانے پینے کے لئے کچھ نہ کچھ ساتھ لے آئیں۔

سماعت کے لئے تجاویز

سماعت سے قبل کوشش کریں کہ کچھ ضروری تفصیلات یاد کر لیں۔ آپ پہلے سے اہم ترین حقائق اور واقعات کو لکھ سکتے ہیں۔ یہ آپ کی یادداشت کو منظم کرنے اور ممکن تضادات کی شناخت کے لئے آپ کی مدد کریگا۔ اپنے ذاتی نوٹس BAMF کو نہ دیں اور نہ ہی انہیں سماعت کے لیے ساتھ لے جائیں۔ اس سے یہ تاثر پیدا ہو سکتا ہے کہ آپ صرف ایک تیار شدہ کہانی بنا رہے ہیں۔ اس بات کے لئے بھی ذہنی طور پر تیار رہیں کہ آپ کو اُن واقعات کے بارے میں بات کرنی ہوگی جو آپ کے لیے دردناک اور گراں طبع ہیں۔



اگر آپ ایک عورت ہونے کے ناطے ایک مرد سے خود پر ہوئے زیادتیوں کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتیں تو جتنی جلد ممکن ہو یہ بات BAMF کے علم میں لے آئیں۔ BAMF کے پاس ایسی کارکنات موجود ہیں جو خاص طور پر خواتین کی سماعت کے لئے تربیت یافتہ ہیں۔ نابالغ بچوں اور برے تجربات سے گزرنے کے نتیجے میں ذہنی امراض میں مبتلا افراد کے لئے بھی خصوصی تربیت یافتہ مرد اور خواتین کا عملہ موجود ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کو اپنے جنسی رجحان کی وجہ سے ایذا دی گئی ہو تب بھی آپ کی سنوائی خصوصی تربیت یافتہ مرد اور خواتین کے عملے سے ہو سکتی ہے۔ اگر آپ اس طرح کے تربیت یافتہ شخص سے بات کرنا چاہتے ہیں تو BAMF کو پیشگی طور پر آگاہ کریں۔

سماعت کے دوران ایک مترجم موجود ہوتا ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو BAMF کو آگاہ کریں کہ آپ سماعت میں کس زبان کا استعمال کریں گے۔ یہ وہ زبان ہونی چاہیے جس میں آپ بہتر انداز میں اظہار کر سکتے ہوں۔ اگر آپ ایک خاتون ترجمان چاہتے ہیں تو بھی آپ BAMF کو مطلع کر سکتے ہیں۔



آپ کو اختیار ہے کہ آپ BAMF کی طرف سے مترجم کے علاوہ اپنے ساتھ ایک شخص سماعت کے دوران لاسکتے ہیں جسے آپ کی زبان اور جرمن زبان پر مہارت حاصل ہو۔ یہ شخص ترجمہ نہیں کر سکتا، لیکن یہ چیک کر سکتا ہے کہ ترجمہ صحیح طریق سے کیا جا رہا ہے اور اسے سمجھنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ ایسے شخص کو آپ تبھی شامل کریں جب آپ اُس کے سامنے سب چیزوں کے بارے میں آزادانہ طور پر بات کر سکتے ہوں۔ یہ شخص صرف ترجمے میں مدد کے لیے ہے اور اُسے آپ کی جگہ آپ کے وطن چھوڑنے کی وجوہات پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

مترجم کے لئے ضروری ہے کہ وہ آپ کے بیانات کا مفصل اور درست ترجمہ کرے۔ اُس کی صرف یہی ذمہ داری ہے کہ آپ کے بیانات اور BAMF کے کارکن کے سوالات کا ترجمہ کرے۔ اسے کوئی تبصرہ کرنے کی اجازت نہیں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ وہ اس کام کو پورا نہیں کر رہا تو آپ اس بات کی نشاندہی BAMF کے کارکن کو کریں۔ اگر ایک دوسرے کی بات کو سمجھنے میں دشواری ہو تو آپ درخواست کریں کہ سماعت ایک مختلف مترجم کے ساتھ منعقد کی جائے۔ بہر حال آپ اس بات کا اصرار ضرور کریں کہ آپ کی تنقید کو پروٹوکول (رپورٹ) میں شامل کیا جائے۔

اگر آپ کے پاس ظلم و ستم کے دستاویزی ثبوت ہوں تو انہیں سماعت کے وقت ضرور پیش کریں۔ یہاں اُن دستاویزات کے بارے میں ذکر ہو سکتا ہے (مثلاً سرکاری خط یا جماعتوں، دینی تنظیموں کے تصدیق نامے وغیرہ) یا اخباری رپورٹ کے اُن واقعات کا جن سے آپ ذاتی طور پر متاثر ہوئے ہوں۔ BAMF ان دستاویزات کی فائل بناتا ہے۔ آپ BAMF سے ان دستاویزات کی ایک کاپی مانگ لیں گے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ دوست احباب یا رشتہ دار آپ کو آبائی ملک سے ضروری دستاویزات بھیج سکتے ہیں تو BAMF کو اس سے آگاہ کریں۔ دستاویزات ثبوت کے طور پر بہت مفید ہو سکتے ہیں۔ تاہم فیصلہ کن امر وہی بیانات ہوں گے جو آپ سماعت کے وقت دیں گے۔ کسی صورت جعلی دستاویزات جمع نہ کروائیں۔ اگر یہ دستاویزات جعلی ثابت ہوں تو ممکن ہے کہ آپ کے تمام بیانات ہی ناقابل یقین تصور کیے جائیں۔



اگر آپ کے پاس کوئی ایسے کاغذات ہوں جو یہ ثابت کریں کہ آپ جہاز کے ذریعے جرمنی آئے ہیں (مثلاً ہوائی جہاز کا ٹکٹ یا بورڈنگ پاس) تو وہ BAMF کو دے دیں۔

اگر آپ نے کسی وکیل کی خدمات حاصل کی ہوئی ہیں تو وہ سماعت میں شریک ہو کر سکتا ہے۔ آپ کو اس بات کا بھی حق حاصل ہے کہ ایک قابل اعتماد شخص آپ کی سماعت میں ("Beistand") کے طور پر حصہ لے سکتا ہے۔ بہترین یہی ہے کہ آپ کسی ایسے مشیر کو تلاش کریں جو سیاسی پناہ کا قانون اچھی طرح جانتا ہو اور وہ آپ کو سماعت کے لیے تیاری کر دے۔ عام طور پر یہ ممکن نہیں ہے کہ آپ کسی خاندان کے فرد کو قابل اعتماد شخص منتخب کریں جس نے بذات خود سیاسی پناہ کی درخواست درج کروائی ہو۔ جتنی جلدی ممکن ہو BAMF کو آگاہ کریں اگر آپ کسی قابل اعتماد شخص کو سماعت میں اپنے ساتھ شریک کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے شخص کو آپ تبھی شامل کریں جب آپ اُس کے سامنے سب چیزوں کے بارے میں آزادانہ طور پر بات کر سکتے ہوں۔ یہ قابل اعتماد شخص آپ کی جگہ آپ کی درخواست کے لئے جواز پیش نہیں کر سکتا، بلکہ وہ صرف اس بات کا خیال رکھنے کے لیے ہے کہ کہیں آپ کوئی اہم بات بیان کرنا بھول نہ جائیں۔

سماعت کی ترتیب

سماعت اکثر سوالات کے ایک سلسلے کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ جس میں آپ کے ذاتی حالات۔ مثال کے طور پر میاں بیوی، اولاد، والدین اور پیشے کے بارے میں پوچھا جاتا ہے اور آپ کے سفر کے متعلق بھی۔ اگر آپ سے پہلے سے یہ سوالات پوچھے جا چکے ہیں تو BAMF کا کارکن مختصراً آپ سے دوبارہ پوچھے گا۔ آپ سے ان سوالات کے مختصر اور براہ راست جواب دینے کی توقع کی جاتی ہے۔

البتہ جب آپ اپنا ملک چھوڑنے کی وجوہات پوچھی جائیں تو آپ کو تفصیلاً جواب دینا چاہئے۔ یہاں آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ اپنے ملک چھوڑنے کی وجوہات کی تفصیلاً وضاحت کریں بے شک آپ سے یہاں زیادہ سوالات نہ پوچھے جائیں۔ آپ کو جتنا وقت بھی درکار ہو آپ استعمال کریں۔ ایک واضح اور تفصیلی وضاحت کے ذریعے آپ کے امکانات بہتر ہونگے کہ BAMF کا کارکن آپ پر یقین کرے۔ اس بات کی وضاحت کریں کہ آپ کو اپنے آبائی وطن کی واپسی پر ذاتی طور پر کس چیز کا اندیشہ ہے۔ اپنے ملک کے عام سیاسی حالات بیان نہ کریں سوائے اس کے کہ آپ سے اس بارے میں پوچھا جائے۔

واقعات کے بیان میں غیر واضح الفاظ نہ استعمال کریں (جیسا کہ "میرے خاندان کے پولیس کے ساتھ مسائل تھے")، بلکہ واضح طور پر بیان کریں کہ آپ پر کیا گزری ہے۔ آپ مدد کے لیے مندرجہ ذیل سوالات استعمال کر سکتے ہیں

"کیا ہوا اور یہ کس طرح ہوا؟"

"کب اور کہاں ہوا؟"

"کون تھا ساتھ؟"

"ایسا کیوں ہوا؟"

اگرچہ ایک تفصیلی وضاحت ضروری ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ تمام تفصیلات یاد رکھیں یا تمام سوالات کے جوابات «گڑھیں»۔ مثال کے طور پر یہ عام بات ہے اگر آپ کو ایک بہت پرانے ماضی کے واقعے کی صحیح تاریخ یاد نہیں۔ اس صورت میں آپ کو اندازہ یا ایک تاریخ ایجاد نہیں کرنی چاہئے۔ یہ آپ کے کوائف میں تضاد پیدا کر سکتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ آپ کو صحیح تاریخ یاد نہیں اور جتنا ممکن ہو کوشش کیجئے دوسرے کوائف کی مدد سے اسے محدود کرنے کی (مثال کے طور پر: "تقریباً دو ہفتے میرے والد کی سالگرہ کے بعد" یا "یہ سردیوں میں ہوا ہوگا کیونکہ میں نے گرم کپڑے پہنے ہوئے تھے")۔

پناہ کے متلاشی افراد کے درمیان بھی بعض اوقات ایسی "کہانیاں" گردش کرتی ہیں جن کے متعلق یہ تصور کیا جاتا ہے BAMF انہیں ضرور تسلیم کرتا ہے۔ آپ ان چیزوں سے متاثر نہ ہوں۔ BAMF کے کارکنان آپ کے آبائی ملک کے حالات جانتے

ہیں اور عام طور پر فوراً محسوس کر لیتے ہیں اگر انہیں ایک جھوٹی کہانی سنائی جا رہی ہو۔ پھر ایسے ہو سکتا ہے کہ آپ کے حقیقت پر مبنی بیانات پر بھی یقین ہی نہ کیا جائے۔

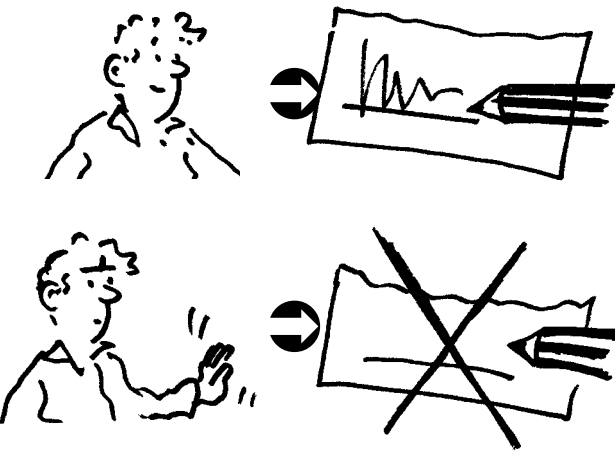
ایسے واقعات بھی ہو سکتے ہیں جن کے بارے میں آپ اجنبیوں کے سامنے بات نہیں کر سکتے۔ انہیں ترک نہ کریں بلکہ ان کا ذکر کریں کہ کب اور کہاں ایسے واقعات رونما ہوئے اور ان کی تفصیلات آپ کیوں نہیں بیان کر پارہے

ہو سکتا ہے کہ BAMF کا کارکن انفرادی نفاذ پر اور پوچھ گچھ کریں۔ آپ خود کو محدود نہ کریں ان سوالات کا صرف مختصر سا جواب دینے میں، بلکہ آپ تمام اہم پہلو پیش کریں بیشک آپ سے واضح طور پر اس بارے میں نہ پوچھا گیا ہو۔ بہر حال جواب صرف تب دیں جب آپ سوال سمجھ گئے ہوں۔ اگر سمجھ نہ آیا ہو تو دوبارہ پوچھیں۔

اگر آپ کسی بیماری کا شکار ہیں تو BAMF کو اس بارے میں آگاہ کریں۔ یہ خاص طور پر اہم ہے جب آپ ایک ملک سے آئے ہیں جہاں علاج کا نظام اچھا نہیں ہے یا آپ اپنے آبائی ملک میں طبی علاج کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔

آپ اپنا وقت لیں، اپنے آپ کو جلدی کرنے میں مجبور نہ سمجھیں۔ اگر ضروری ہو تو سماعت روکی جاسکتی ہے اور ایک وقفے کے بعد یا دوسرے دن دوبارہ شروع کی جاسکتی ہے۔

پروٹوکول (رپورٹ)۔



آپ کے بیانات ایک پروٹوکول میں درج کئے جائیں گے۔ اس کے لئے BAMF کا کارکن سماعت کے دوران پروٹوکول کو ٹیپ ریکارڈر پر ڈکٹیٹ کریگا جو کہ بعد میں ٹائپ ہوگا۔ وہاں ہر چیز لفظ بہ لفظ نہیں لکھی جائیگی جو سماعت میں کہی گئی ہے۔ بلکہ BAMF کا کارکن بیانات کا خلاصہ بیان کرتا ہے۔ یہاں پر غلطیوں کا احتمال ہوتا ہے لہذا ضروری ہے کہ آپ چیک کریں کہ سب کچھ مکمل طور پر اور صحیح طریقے سے

ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پروٹوکول آپ کو لفظ بہ لفظ ترجمہ کر کے دیا جانا ضروری ہے اگر آپ اس کی خواہش کا اظہار کریں۔ آپ سماعت کے آغاز میں واضح کر سکتے ہیں کہ آپ کو پروٹوکول کا ترجمہ چاہیے۔ اکثر پوچھا جاتا ہے کہ آپ کو ترجمہ تو درکار نہیں ہوگا لیکن آپ اس کا اصرار کریں۔ اگر آپ کو نقص یا غلط فہمیاں نظر آتی ہیں تو آپ ان کی درستی کروائیں۔ یہ پروٹوکول آپ کی سیاسی پناہ کے طریقہ کار کی سب سے اہم دستاویز ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی اور شخص BAMF کی طرف سے آپ کی سیاسی پناہ کی درخواست پر فیصلہ کرے جو صرف اس پروٹوکول کو جانتا ہو اور آپ کے ساتھ بذاتِ خود کبھی بات نہ کی ہو۔

آخر میں آپ کو پروٹوکول پر دستخط کرنے کے لئے کہا جائے گا۔ پس آپ اس سے تصدیق کرتے ہیں کہ آپ نے تمام اہم معلومات پیش کی تھیں، کہ آپ سب کچھ سمجھ چکے ہیں اور آپ کے لیے پروٹوکول کا ترجمہ کیا گیا تھا۔ اگر یہ معاملہ نہیں تھا یا پروٹوکول میں غلطیاں ہیں تو دستخط نہ کریں۔ اس معاملے پر جتنی جلدی ممکن ہو سماعت کے بعد کسی مرکز مشاورت یا وکیل سے بات کریں۔

آپ درخواست کریں کہ آپ کو فیصلے سے قبل پروٹوکول کی نقل حوالے کی جائے۔ عام طور پر آپ کو پروٹوکول چند ہفتوں کے اندر ڈاک کے ذریعے بھیجی جائیگی۔ آپ کسی شخص کی مدد سے چیک کروائیں جو آپ کو اس مواد کا ترجمہ کر کے دے سکے۔

اس بات پر خصوصی توجہ دیں کہ سب کچھ درست طریقے سے اور مکمل طور پر پروٹوکول میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اگر آپ نے وکیل کی خدمات حاصل کی ہیں تو انہیں یہ پروٹوکول بھیجا جائیگا اور پھر وہ آپ کو یہ بھیجے گا یا آپ سے اس سلسلے میں بات کریگا۔ بصورت دیگر آپ کسی مرکز مشاورت سے ممکنہ غلطیوں کو دور کرنے میں مدد کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔



BAMF کا فیصلہ

BAMF سے آپ کو اپنی سیاسی پناہ کی درخواست کے بارے میں (Bescheid) تحریری طور پر ملے گا۔ اسی لیے آپ اپنی ڈاک سماعت کے بعد ہر روز چیک کیجئے۔ اگر آپ کی رہائشگاہ میں نئی آنے والی ڈاک کیلئے نوٹس لگتا ہے تو روزانہ وہاں چیک کریں۔ بصورت دیگر آپ اس شخص سے معلوم کریں جو آپ کی رہائش گاہ میں ڈاک تقسیم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ اگر آپ کے پاس وکیل ہے تو جواب وکیل کے دفتر بھیجا جاسکتا ہے۔ لہذا اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا وکیل کسی بھی وقت آپ سے رابطہ کر سکتا ہو۔

اگر پناہ کی درخواست مسترد ہو جاتی ہے تو آپ کو اس فیصلے کے خلاف عدالت میں اپنا دفاع کرنے کا حق حاصل ہے۔ تاہم اس کے لیے آپ کے پاس وقت بہت کم ہے۔ آپ اس چیز کا خیال رکھیں کہ جواب کے پہلے صفحے پر کیا لکھا ہوا ہے:

- اگر سب سے پہلے صفحے پر لکھا ہے "پناہ گزین کی حیثیت کے لئے درخواست کو مسترد کر دیا گیا ہے"، تو آپ عام طور پر عدالت میں دو ہفتوں کے اندر مقدمہ دائر کر سکتے ہیں۔ یہ تب بھی لاگو ہوگا اگر آپ کو "امکانی تحفظ" دیا گیا ہو لیکن آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو ایک پناہ گزین کے طور پر تسلیم کیا جائے۔

- اگر سب سے پہلے صفحے پر لکھا ہے "پناہ گزین کی حیثیت کے لئے درخواست کو بظاہر بغیر وجہ مسترد کر دیا گیا ہے"، تو آپ کے پاس عدالت میں درخواست دینے کے لیے صرف ایک ہفتہ ہے۔

- اگر سب سے پہلے صفحے پر لکھا ہے "پناہ گزین کی حیثیت کے لئے درخواست کو ناقابل قبول طور پر مسترد کر دیا گیا ہے"، تو BAMF کا فیصلہ ہے کہ سیاسی پناہ کی کارروائی جرمنی میں نہیں ہو سکتی۔ مثال کے طور پر کوئی اور ریاست آپ کی درخواست کیلئے ذمہ دار ہے۔ اس صورت میں بھی آپ کے پاس عدالت میں درخواست دینے کے لیے صرف ایک ہفتہ ہے۔

بہر حال اس بات پر غور کیا جانا چاہیے کہ آیا عدالت سے رابطہ کرنا مفید ہے یا نہیں۔ لہذا آپ کو جلد از جلد ایک وکیل یا کسی مرکز مشاورت سے رابطہ کرنا چاہیے۔ بہترین یہی ہے کہ آپ اسی دن رابطہ کریں جس دن آپ کو جواب موصول ہو۔

